پہلا یونٹ

2. بھالو نے کھیلا فٹ بال

تصویر دیکھیے ۔ غور کیجیے ۔ اظہارِ خیال کیجیے

- اس تصویر میں آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟
- میدان میں کون کون سے کھیل کھیلے جا رہے ہیں؟
- وہ کون سے کھیل ہیں جن میں گیند کو ہاتھوں سے اُچھالا جاتا ہے؟
- وہ کون سا کھیل ہے جس میں گیند کو صرف پیروں سے مارا جاتا ہے؟

طلبا کے لیے ہدایات :

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں' اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

سردیوں کا موسم تھا ۔ صبح کے وقت چاروں سمت کہر چھایا ہوا تھا۔ایک شیر کا بچہ سمٹ کر گول مٹول گیند کی طرح جامن کے درخت کے نیچے سویا ہوا تھا۔

اُدھر ایک بھالو جسے ریچھ بھی کہتے ہیں، سیر پر نکل آیا۔اس نے دیکھا کہ جامن کے درخت کے نیچے کوئی چیز پڑی ہوئی ہے۔

آنکھ پھاڑ کر دیکھا تو اُسے ایک فٹ بال نظر آیا۔سوچا چلو اس سے کھیل کر کچھ گرمی حاصل کرتے ہیں۔

© SCERT not to be republished

آؤ دیکھا نہ تاؤ...... بھالو نے شیر کے بچے کو فٹ بال سمجھ کر اُچھال دیا۔ ہڑبڑاہٹ میں شیر کا بچہ دہاڑا اور پھر اُچک کر درخت کی ایک ٹہنی کو پکڑنا چاہا۔ مگر ٹہنی اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی۔

© SCERT not to be republished

بھالو کی سمجھ میں آ گیا کہ یہ گیند نہیں شیر کا بچہ ہے۔ اِس لیے اُس نے فوراً دوڑ کر پھرتی سے دونوں ہاتھ بڑھائے اور شیر کے بچے کو نیچے گرنے سے بچالیا۔

ارے یہ کیا ! شیر کا بچہ اسے پھر اُچھالنے کے لیے کہہ رہا تھا۔

چنانچہ بھالو نے اسے ایک مرتبہ پھر اچھال دیا

دو مرتبہ ......

تین مرتبہ ......

پھر ......

بار بار یہی ہونے لگا۔

شیر کے بچے کو بار بار اُچھلنے میں مزہ آ رہا تھا۔
لیکن بھالو تھک کر پریشان ہو گیا تھا۔ ہائے کس آفت میں آ پھنسا؟

بارھویں مرتبہ اچھالتے ہی بھالو نے گھر کی جانب دوڑ لگائی اور غائب ہو گیا۔

© SCERT not to be republished

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

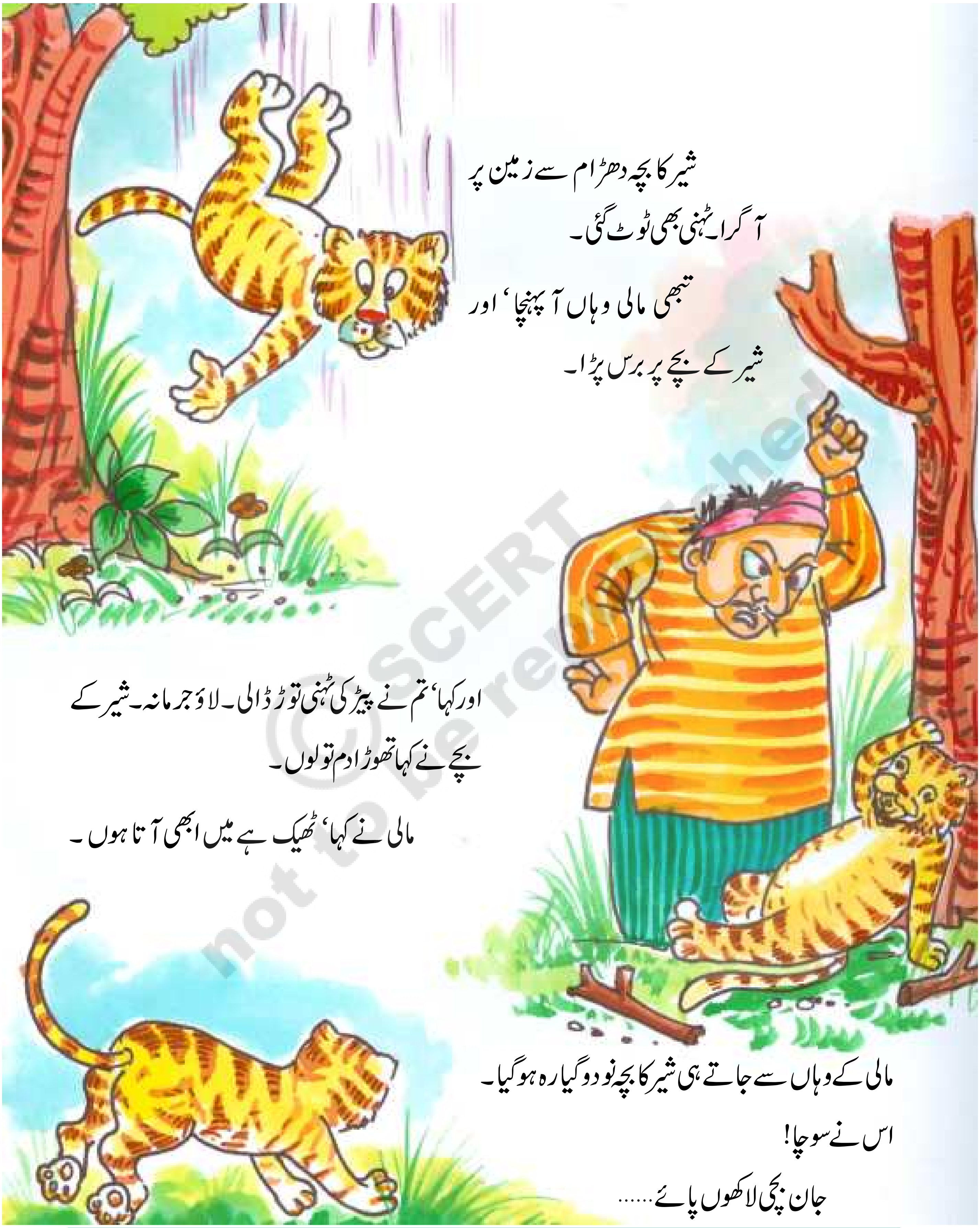

شیر کا بچہ دھڑام سے زمین پر

آ گرا۔ٹہنی بھی ٹوٹ گئی۔

تبھی مالی وہاں آ پہنچا' اور

شیر کے بچے پر برس پڑا۔

اور کہا' تم نے پیڑ کی ٹہنی توڑ ڈالی۔لاؤ جرمانہ۔شیر کے

بچے نے کہاتھوڑادم تولوں۔

مالی نے کہا' ٹھیک ہے میں ابھی آ تا ہوں ۔

مالی کے وہاں سے جاتے ہی شیر کا بچہ نو دو گیارہ ہو گیا۔

اس نے سوچا!

جان بچی لاکھوں پائے......

© SCERT
not to be re

یہ کیجیے

I. سنیے - سوچ کر بولیے

1. اس سبق کی تصویریں دیکھیے، ان میں بھالو اور شیر کا بچہ دونوں کیا کر رہے ہیں بتائیے۔

a) آپ کون سا کھیل کھیلنا پسند کرتے ہیں اور کیوں؟

b) فٹ بال کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

2. شیر کے بچے نے پیڑ کی ٹہنی کیوں پکڑی؟

3. شیر کا بچہ کیوں دہاڑا؟

4. شیر کا بچہ گول مٹول کیوں بنا؟

5. بھالو اگر شیر کے بچے کو نیچے گرنے سے نہ بچاتا تو کیا ہوتا؟

6. فٹ بال اور کرکٹ کی گیند میں کیا فرق ہے؟

© SCERT not to be republished

II. روانی سے پڑھیے - سمجھ کر بولیے - لکھیے

الف: کہانی کے مطابق ذیل کے جملوں کو ترتیب سے لکھیے اور پڑھیے۔

1. بھالو نے شیر کے بچے کو اُچھال دیا۔
2. شیر کے بچے نے ٹہنی پکڑی۔
3. بھالو نے اپنے گھر کی جانب دوڑنا شروع کیا۔
4. بھالو سیر پر نکل آیا۔
5. بھالو نے شیر کے بچے کو اُچھل کر پکڑ لیا۔

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

ب: اس سبق میں بھالو اور شیر کے بچّے کا کتنی مرتبہ ذکر ہوا ہے۔ سبق پڑھ کر بتائیے۔

ج: سبق پڑھنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

1. بھالو نے کس کو فٹ بال سمجھ کر لات ماری؟
2. بھالو نے شیر کے بچّے کو اُچک کر کیوں پکڑ لیا؟
3. مالی نے شیر کے بچّے کو کیوں ڈانٹا؟
4. بھالو کس طرح گرمی حاصل کرنا چاہتا تھا؟

III. سوچیے اور لکھیے

1. شیر اور بھالو کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھیے؟
2. شیر کا بچّہ سردی سے بچنے کے لیے سمٹ کر گول ہو گیا۔ آپ سردی کے موسم میں گرمی حاصل کرنے کے لیے کیا کریں گے؟
3. شیر کے بچّے کی جگہ اگر آپ ہوتے تو کیا کرتے؟

IV. لفظیات

الف: حصہ (الف) کے معانی حصہ (ب) میں دیئے گئے ہیں اُن کے صحیح جوڑ لگائیے۔

	حصہ (الف)		حصہ (ب)	
مثال: (1)	مالی	(الف)	گھبراہٹ	(ج)
(2)	ہڑبڑاہٹ	(ب)	شیر کی آواز	( )
(3)	دہاڑ	(ج)	باغ کی دیکھ بھال کرنے والا	( )
(4)	ٹہنی	(د)	مصیبت	( )
(5)	پُھرتی	(ھ)	درخت کی شاخ	( )
(6)	آفت	(و)	تیزی	( )

© SCERT not to be republished

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

ب: خط کشیدہ الفاظ کی ضد لکھتے ہوئے جملے مکمل کیجیے۔

مثال: پرندے صبح کے وقت گھونسلوں سے نکلتے ہیں۔

پرندے شام کے وقت گھونسلوں کو لَوٹتے ہیں۔

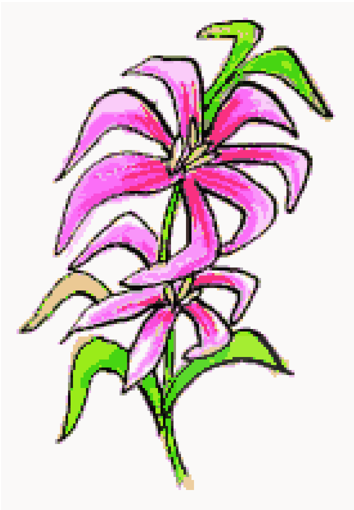

1. سردی میں لوگ آگ تاپتے ہیں۔

______ میں لوگ کولر استعمال کرتے ہیں۔

2. بچّہ جھولے میں جھول رہا ہے۔

______ لکڑی پکڑے چل رہا ہے۔

3. جلدی آؤ۔

______ مت کرو۔

4. میز کے نیچے بلّی بیٹھی ہے۔

میز کے ______ کتاب رکھی ہے۔

V. تخلیقی اظہار

الف: جب بھالو نے شیر کے بچّے کو اُچھالا تو وہ دہاڑنے لگا۔ اس کی دہاڑنے کی آواز کیسی ہوگی؟ آواز نکال کر بتائیے۔

ب: ذیل کے کام کیسے کیے جاتے ہیں؟ اپنی جماعت میں کر کے بتائیے۔

1. لپکنا
2. دبے پاؤں چلنا
3. اُچھالنا
4. پھینکنا
5. موزہ پہننا
6. کپڑے نچوڑنا
7. زور سے ہنسنا
8. اکڑوں بیٹھنا
9. غصہ کی صورت بنانا
10. اشارہ کرنا

VI. توصیف/منصوبہ کام

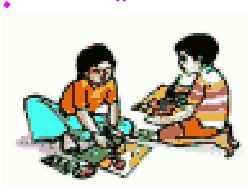

1. چند جنگلی جانوروں کی تصویروں کا البم تیار کیجیے اور ان تصویروں کے نیچے ان کے نام لکھیے۔
2. شیر اور بھالو کی تصاویر بنا کر دیواری رسالے پر چسپاں کیجیے۔

© SCERT not to be republished

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

VII. زبان شناسی

حروف تہجی 'ا' سے 'ی' تک ہوتے ہیں جن کو سادہ آواز والے حروف کہتے ہیں۔ اردو میں ان حروف کی تعداد (36) ہے۔ اس کے علاوہ دو چشمی 'ھ' سے مل کر بننے والے حروف ''مرکب حروف'' یا ''ہکاری آواز'' والے حروف کہلاتے ہیں ایسے حروف 14 ہیں۔

سادہ آواز والے حروف	ہکاری آواز والے حروف
ا ب پ ت ٹ ث	بھ پھ تھ
ج چ ح خ	ٹھ جھ چھ
د ڈ ذ ر ڑ ز ژ	دھ ڈھ ڑھ
س ش ص ض ط ظ	کھ گھ لھ
ع غ ف ق ک گ	مھ نھ
ل م ن و ہ ی ے	

© SCERT not to be republished

ذیل کے الفاظ کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔

بندر - بھالو	ڈور - ڈھول
پتنگ - پھل	پہاڑ - پڑھنا
تتلی - تھالی	کان - کھلونا
ٹوپی - ٹھگ	گلاب - گھر
جام - جھنڈا	چاند - چھتری
ناک - ننھی	دل - دھوبی

اوپر کے الفاظ میں خط کشیدہ حروف کے تلفظ میں فرق بتائیے۔

بَ ۔ پَ ۔ ٹَ ۔ ثَ .... جیسے حروف کوسادہ آواز سے پڑھا جاتا ہے۔

جوسادہ آواز والے حروف کہلاتے ہیں۔

بھ ۔ پھ ۔ کھ ۔ ٹھ .... جیسے حروف کوزوردے کر پڑھا جاتا ہے۔

جو ہکاری آواز والے حروف کہلاتے ہیں۔

سبق 1، سبق 2 پڑھیے۔ ہکاری آواز والے الفاظ تلاش کیجیے اور لکھیے۔

سبق 1	سبق 2

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

1. میں یہ کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
2. میں اس سبق کے مشکل الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
3. میں اس سبق میں استعمال کیے گئے الفاظ کو اپنی بات چیت میں استعمال کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
4. میں ہدایتوں کے مطابق اداکاری کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں

© SCERT not to be republished

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے